



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جادو کرنے، کروانے اور معاونت کرنے والے شخص کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے نیز ان اشخاص کی شرعی سزا کیا ہے، ریاست میں اسلامی قوانین نافذ نہ ہوں تو کیا مجرم سزا سے بچا رہے گا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمام اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جادو سیکھنا، سیکھانا اور کسی پر کرنا ایک حرام ہے۔ اور اکثر اہل علم کے نزدیک جادو گر کافر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

وَمَا كَفَرَ لَيْسَ وَكَانَ الْفَيْطِينَ وَكَانَ الْفَيْطِينَ النَّاسَ السَّحَرَاءَ ... ۱۰۲ ... سورۃ البقرۃ

سلیمان نے کفر نہیں کیا، لیکن شیطانوں کے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سیکھاتے تھے۔ لہذا کفر کی معاونت کرنا بھی کفر ہے۔

جادو گر کی سزا کے بارے میں اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے۔ حنفیہ مطلقاً اسے قتل کرنے کی سزا کے قائل ہیں، جبکہ حنابلہ کہتے ہیں کہ اگر اس کے جادو سے کوئی آدمی قتل ہو جائے تو اسے قتل کیا جائے گا۔

کسی بھی مجرم کو سزا دینا حکومت کا کام ہے، اگر لوگ خود سزا نہیں دینا شروع کر دیں تو فساد کا خطرہ ہے۔ اگر اسلامی حکومت نہیں ہے تو اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ